05/01/2022

پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اتر پردیش ، لکھنؤ

وزیر اعلیٰ نے پولیس کمشنریٹ لکھنؤ بھون کا سنگ بنیاد اور سرکاری عمارتوں کو معنون کیا

ریاست میں اب تک تقریباً ڈیڑھ لاکھ پولیس اہلکاروں کی تقرری شفاف طریقہ سے کی گئی

لکھنؤ:05 جنوری، 2022

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج یہاں ریزرو پولیس لائن میں منعقد ایک پروگرام میں پولیس کمشنریٹ لکھنؤ بھون کا سنگ بنیاد رکھا اور سرکاری عمارتوں کو عوام کو معنون کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کانووکیشن پریڈ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ریکروٹ کانسٹیبل کو آئین کی حلف دلائی۔

وزیر اعلیٰ نے کانسٹیبل محترمہ ندھی سنگھ چوہان، محترمہ کاجل یادو، محترمہ سنتوشی کشواہا، محترمہ جیوتی راٹھور، محترمہ مونیکا اور محترمہ پراچی چوہان کو توصیفی اسناد سے نوازا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کا دن اتر پردیش کے لیے بہت اہم ہے۔ آج ایک ساتھ ریاست کے 15428 ریکروٹ کانسٹیبلوں کے تقریب تقسیم اسناد کا موقع ہے۔ انہیں لکھنؤ پولیس کمشنریٹ کی 519 خواتین ریکروٹس کی کانووکیشن پریڈ دیکھنے کا موقع مل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شاندار پریڈ پر تقرری والی خواتین کانسٹیبلوں کو مبارکباد دی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی بیٹیاں زندگی کے ہر شعبے میں اپنا شاندار کیریئر بنا کر ریاست کی ترقی میں اپنا تعاون پیش کریں گی۔ اس کی ایک چھوٹی سی جھلک خواتین کانسٹیبلوں کی کانووکیشن پریڈ میں دیکھی گئی۔ سال 2017 سے قبل ملک اور دنیا میں ریاست کے امن وامان اور خواتین کے تحفظ کے حوالے سے سوالات پوچھے گئے۔ مارچ 2017 میں موجودہ حکومت نے فیصلہ کیا کہ ریاست میں پولیس تقرری میں 20 فیصد خواتین کی تقرری کی جائے گی۔ گزشتہ ساڑھے چار برسوں میں کی گئی تقرریاں شفاف طریقے سے مکمل کی گئی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں اب تک تقریباً 1.5 لاکھ پولیس اہلکاروں کو شفاف طریقے سے تقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے پولیس کی تربیت کی صلاحیت کو بڑھانے کا کام بھی کیا ہے۔ 2017 سے پہلے صرف 6000 ریکروٹس کو تربیت دی جاسکتی تھی جبکہ آج 15428 ریکروٹس کامیابی سے اپنی ٹریننگ مکمل کر

چکے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پولیس کے لیے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو بہتر بنانے کا کام کیا ہے۔ ریاست میں بہتر نظم و نسق کے لیے رینج کی سطح پر سائبر پولیس اسٹیشنوں کے قیام کے ساتھ ساتھ فرانزک لیب بھی قائم کیا گیا ہے۔ لکھنؤ میں اتر پردیش اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف فارنسک سائنس کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ ریاست کے 4 بڑے میٹرو سٹی میں پولیس کمشنریٹ سسٹم نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس جتنی زیادہ ڈسپلن ہوگی، نظم و نسق اتنا ہی بہتر ہوگا۔ بہتر نظم و نسق کے نتیجے میں ریاست میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ہو رہی ہے جس کی وجہ سے روزگار کے مواقع بھی بڑھ رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ بہتر نظم و نسق کی وجہ سے شرح نمو میں بھی بہتری آئی ہے جس کی وجہ سے بے روزگاری پر قابو پایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش پولیس ملک کی پہلی پولیس فورس ہے، جس نے خواتین بیٹ افسروں کے ذریعے شہری اور دیہی علاقوں میں اختراعی تجربات کیے ہیں۔ ڈی جی کانفرنس میں ملک بھر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے اس جدید تجربے میں دلچسپی ظاہر کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سبھی کانسٹیبل نظم و ضبط اور اچھے رویے کے ساتھ دوستانہ طور پر کام کریں۔

اس موقع پر پولیس کے ڈائرکٹر جنرل مکل گوئل نے کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت نے ریاست میں نظم و نسق درست کرنے کا کام کیا ہے۔ ریاست میں کثیر تعداد میں تقرریاں اور ترقیاں کی گئی ہیں۔ ریاست کے چار میٹرو سٹی میں پولیس کمشنریٹ سسٹم نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقرری والے سبھی کانسٹیبل اپنی تربیت کی اہلیت ثابت کریں گے۔

پولیس کمشنر لکھنؤ جناب ڈی کے ٹھاکر نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ جناب اونیش کمار اوستھی، ایڈیشنل چیف سکریٹری ایم ایس ایم ای اور اطلاعات جناب نونیت سہگل سمیت کثیر تعداد میں پولیس افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆